السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(یہاں کشمیر میں بیع دو طرح سے ہوتی ہے پہلی صورت یہ ہے کہ ایک ہی وقت بروئے تحریر کئی کئی سالوں کے لئے فصل خرید لیتے ہیں کیا یہ جائز ہے ؟ ، (خریدار اہلحدیث نمبر ۱۶۸۴۵

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت کا نام اجارة الارض ہے آج کل سرکاری بندوبست کے کاغذوں میں اس کو مستاجری کہتے ہیں یہ جائز ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ زمین نقدی معاوضے ہر لی جاتی ہے جس کو کرایة الارض کہتے ہیں اس کے ثبوت میں حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں

،امر بالمواجرة وقال لاباس بہار صحیح مسلم دو مشکوة باب الاجارة. آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے کی اجازت فرمائی اور فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 457

محدث فتویٰ